سوال

چوری کا بدلہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر ایک آدمی کی چوری ہوجائے تو کیا وہ چوری کا بدلہ لے سکتا ہے اور اگر بدلہ نہ لے کیا چور سے وہ چیز اصلی قیمت پر خریدنا حلال ہے یا حرام ہے؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

چوری کا بدلہ چوری سے لینا ناجائز اور حرام عمل ہے، کیونکہ چوری ایک حرام عمل ہے، خواہ وہ کسی سے بدلہ لینے کے لئے ہی کیوں نہ کی جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما المائدة/38 چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ دو اگر آپ کو چور کا علم ہوجاتا اور آپ اس کے پاس اپنا مال دیکھ لیتے ہیں تو اس کو بازیاب کروانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ عدالت یا کسی بھی ذمہ دار کمیٹی کے ذریعے چور سے اپنا مال وصول کریں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے تو لاعلمی میں چور سے اصلی قیمت پر مال خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ چوری اس کا ذاتی عمل ہے، جبکہ آپ نے قیمتا خریدنا ہے، لہذا اس کی چوری آپ کی خریداری پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ لیکن اگر آپ کو علم ہو جائے کہ یہ چوری کا مال ہے تو پھر خریدنا ناجائز اور حرام ہے، کیونکہ اس میں چور کی حوصلہ افزائی اور معاونت ہے، بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ چور کو توبہ کی ترغیب دیں اور صاحب مال کو اس کی خبر کریں اور اس تک مال پہنچانے کا انتظام کریں۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث